روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 20 جنوری 2007ء 29 ذوالحج 1427 ہجری 20 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 16

استخارہ کی دعا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ استخارہ کے وقت جو دعا کرتے تھے اس کا پہلا حصہ یہ ہے:

اے اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ تیری تقدیر خیر کا طلبگار ہوں اور تیرا فضل عظیم تجھی سے مانگتا ہوں کیونکہ تجھے سب طاقت ہے اور مجھے کوئی طاقت نہیں اور تو سب علم رکھتا ہے اور میں بالکل بے علم ہوں بلکہ تو تو غیب کا جاننے والا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الاستخارہ حدیث نمبر 5903)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ سخت ضرورت روپیہ کی پیش آئی جس کا ہمارے اس جگہ کے آریہ لالہ شرمپت و ملاوامل کو بخوبی علم تھا۔ اور ان کو یہ بھی علم تھا کہ بظاہر کوئی ایسی تقریب نہیں جو جائے امید ہو سکے۔ بلا اختیار دعا کے لئے جوش پیدا ہوا۔ تا مشکل بھی حل ہو جائے اور ان لوگوں کے لئے نشان بھی ہو۔ چنانچہ دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ نشان کے طور پر مالی مدد سے اطلاع بخشے۔ تب الہام ہوا: دس دن کے بعد میں موج دکھاتا ہوں۔ .... دن وِل یُو گوٹو امرتسر۔ یعنے دس دن کے بعد روپیہ آئے گا۔ خدا کی مدد نزدیک ہے۔ اور جیسے جب جننے کے لئے اونٹنی دم اٹھاتی ہے۔ تب اس کا بچہ جننا نزدیک ہوتا ہے۔ ایسا ہی مدد الٰہی بھی قریب ہے۔ دس دن کے بعد جب روپیہ آئے گا تب تم امرتسر بھی جاؤ گے۔ سو عین اس پیشگوئی کے مطابق مذکورہ بالا آریوں کے روبرو وقوع میں آیا یعنے دس دن تک کچھ نہ آیا۔ گیارھویں روز محمد افضل خان صاحب نے راولپنڈی سے ایک سو دس روپے بھیجے۔ بیس روپے ایک اور جگہ سے آئے اور پھر برابر روپیہ آنے کا سلسلہ ایسا جاری رہا جس کی امید نہ تھی۔ اور جس دن محمد افضل خان صاحب وغیرہ کا روپیہ آیا امرتسر بھی جانا پڑا۔ کیونکہ عدالت خفیفہ امرتسر سے ایک شہادت کے ادا کرنے کے لئے اسی روز سمن آ گیا۔ اور اس نشان کے آریہ مذکورین گواہ ہیں جو حلفاً بیان کر سکتے ہیں۔ اور کئی اور مسلمان بھی گواہ ہیں جو ابتک زندہ موجود ہیں۔ اور یہ پیشگوئی براہین احمدیہ میں چھپ کر شائع ہو چکی ہے۔ دیکھو براہین احمدیہ 468، 469، 470۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 257)

اگر ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا ہے اور ان کی خود حفاظت فرماتا ہے (حضرت مسیح موعود)

Announcement

Most of the books of the Promised Messiah have yet to be translated into English. Translation of Hudur's books requires the translator to observe the following principle guidelines:

Keeping in view the idiom of the two languages and the fact that Urdu and English are not cognate languages, translation should do justice to the subject and should be as close to the original text as possible, with emphasis on close.

Those whom God Almighty has gifted with competence to perform this very blessed and honourable task are humbly requested to send their sample translations of the first 10 pages of the book, Haqeeqatul Wahi' and/or Zaruratul Imam to Vakalat Tasneef, Tahrek-e- Jadeed, Rabwah at the following address:

Fax: +92476212296
Email: tasnif-pakistan@alislam.org

(Vakil-u-Tasneef)

اوقات فضل عمر ہیلتھ کلب

۞ ناصر سپورٹس کمپلیکس ربوہ میں فضل عمر ہیلتھ کلب کا شیڈول درج ذیل ہے۔ احباب اوقات کے مطابق استفادہ فرمائیں۔

6:30 تا 7:30 صبح (برائے خدام)
8:30 تا 10:30 صبح (برائے لجنہ)
4:30 تا 5:30 شام (برائے خدام، جامعہ احمدیہ)
6:00 تا 7:00 شام (برائے خدام)
7:30 تا 9:30 رات (برائے خدام)

(معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان)

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بعنوان ''نظام خلافت''

برائے انصاراللہ ' خدام الاحمدیہ' لجنہ اماء اللہ

قواعد ، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ''نظام خلافت''

☆ مقالہ کے الفاظ ساٹھ ہزار سے کم نہ ہوں اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ان مقابلہ جات میں تینوں مجالس (مجلس انصاراللہ مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ پاکستان) شریک ہوں گی۔

☆ ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: سیٹ روحانی خزائن +25 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سیٹ حقائق الفرقان +15 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز

سوم: سیٹ انوار العلوم + 10 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو بھی سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆ مقالہ کے شروع میں لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں گے اور انصار اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔خلافت کی تعریف، اہمیت اور اقسام
2۔نظام خلافت، قرآن واحادیث کی روشنی میں
3۔بزرگان امت کے نزدیک خلافت کی اہمیت
4۔مقام خلافت کی عظمت واہمیت
5۔خلافت کے دس عظیم مقاصد
6۔خلافت کا نظام مذہب کے دائمی نظام کا حصہ ہے
7۔خلافت کی ذمہ داریاں اوران کی ادائیگی کا عظیم نظام
8۔خلافت کے ذریعہ توحید الٰہی کا قیام
9۔خلافت روحانی ترقیات کا عظیم الشان ذریعہ
10۔خلافت کے ذریعہ وحدت قومی
11۔خلافت سے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات
12۔خلافت کی برکات
13۔خلافت راشدہ کا مختصر ذکر
14۔خلافت احمدیہ کی تاریخ، خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح
15۔خلفاء احمدیت کی تحریکات
16۔خلافت احمدیہ کے پہلے سو سال کے دوران جماعتی ترقیات
17۔قیام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعود جلد 2،6،7،8،9،10
2۔حقائق الفرقان جلد 1 تا 4 خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الاول
3۔ترجمہ قرآن کریم از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
4۔روحانی خزائن جلد 1،3،6،7،8،17،20،23
5۔ملفوظات تمام جلدیں
6۔منصب خلافت ، برکات خلافت ، انوار خلافت خلافت راشدہ ، خلافت حقہ......، نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر۔ از حضرت مصلح موعود
7۔خلافت ومجددیت۔ از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
8۔خلیفہ خدا بناتا ہے۔ از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
9۔خلافت احمدیہ قادیان۔ انجمن انصاراللہ
10۔خلافت ترکی اور آیت استخلاف۔ از مکرم خورشید علی احمدی صاحب
11۔خلافت حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ از مکرم دوست محمد شاہد صاحب
12۔خلافت راشدہ۔ از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب
13۔خلافت راشدہ ۔ از حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی
14۔خلافت مصلح موعود از مکرم مولانا جلال الدین شمس صاحب
15۔خلافت احمدیہ۔ از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب
16۔الفرقان۔ خلافت نمبر
17۔تاریخ احمدیت جلد 3 تا آخر
18۔ خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ از مکرم عبدالسمیع خان صاحب
19۔اخبار الفضل، خلافت نمبر
20۔دیگر اخبارات، رسائل و جرائد جماعت احمدیہ
21۔حیات نور۔ از مکرم عبدالقادر سوداگر مل صاحب
22۔سوانح فضل عمر جلد 1 تا 5 از فضل عمر فاؤنڈیشن
23۔حیات ناصر۔ از مکرم محمود مجیب اصغر صاحب
24۔ایک مرد خدا (حضرت مرزا طاہر احمد) از۔ ایئن ایڈمسن
25۔مجلۃ الجامعہ (حضرت مصلح موعود نمبر)

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم جاوید عمر چغتائی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ساہیوال شہر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم عدنان جاوید چغتائی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ساہیوال کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20 دسمبر 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ذیشان جاوید عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت اور مقدس تحریک میں شامل ہے یہ بچہ مکرم الحکیم فاروقی مرحوم کا نواسہ ہے نومولود حضرت میاں چراغ دین رئیس اعظم لاہور رفیق حضرت مسیح موعود، مکرم میاں محمد عمر چغتائی صاحب مرحوم ریٹائر ایس پی اور پروفیسر رانا عبدالرحمٰن ناصر مرحوم ٹی آئی کالج قادیان کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز صحت وسلامتی والی فعال زندگی کے ساتھ عمر دراز پانے والا بھی ہو۔ آمین

نکاح

۞ مکرم عبدالغفور صاحب رندھاوا دارالعلوم غربی صادق تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم عطاء الصبور صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ 13 فروری 2004ء کو فیصل آباد مکرم داؤد احمد صاحب نے محترمہ ارم قبال صاحبہ بنت مکرم اقبال احمد صاحب نیاز کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا مورخہ 7 جنوری 2007ء کو برات ربوہ سے فیصل آباد گئی۔ بوقت رخصتانہ مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مورخہ 8 جنوری 2007ء کو دعوت ولیمہ کا الرفیع بینکوئیٹ ہال فیکٹری ایریا میں اہتمام کیا گیا۔ جس میں مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم محمود احمد گل صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ عنبر صبا صاحبہ زوجہ مکرم طاہر منیر صاحب کو 10 جنوری 2007ء کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت غزالہ ایمان کے نام سے نوازا ہے۔ بچی مکرم منیر احمد صاحب مرحوم کی پوتی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم راجہ محمد افضل صاحب دارالنصر غربی حلقہ اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے راجہ احمد سلطان صاحب کے نکاح کا اعلان محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے محترم چوہدری مبشر احمد صاحب چک نمبر 494 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی صاحبزادی مکرمہ عالیہ صدف صاحبہ کے ساتھ دارالنصر غربی بیت الاقبال میں مورخہ 10 جنوری 2007ء کو بعد نماز ظہر مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور دائمی خوشیاں عطا فرمائے۔

ولادت

۞ مکرم نوید اقبال صاحب معلم وقف جدید خدا آباد تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ شمائلہ رشید صاحبہ زوجہ مکرم طاہر احمد صاحب بھٹائی کالونی کوٹری ضلع جامشورو کے ہاں 25 دسمبر 2006ء کو پہلی بیٹی ہوئی ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام ناعمہ طاہر عطا فرمایا ہے۔ بچی ننھیال کی طرف سے مکرم حاجی احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود پریم کوٹ حافظ آباد کی نسل سے ہے اور مکرم رانا ناصر احمد صاحب بھٹائی کالونی کوٹری کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب

اس جلسہ کے لئے خدا نے قومیں تیار کی ہیں

جلسہ سالانہ قادیان 2006ء۔ آنکھوں دیکھا احوال

تمام تعریف صرف اس پاک ذات کے لئے ہے جس نے اپنے بے شمار احسانات وانعامات اس ناچیز کی معصیت و نافرمانی کے باوجود اس ناکارہ اور پر غفلت پر نازل فرماتے ہوئے اپنی ان گنت نعمتوں سے نوازا۔ دسمبر 2006ء میں اس عاجز کی جبین اس کی حمد وثناء کرتے ہوئے اس کے حضور پھر سے جھک گئی جب اس قادر وتوانا خدا نے ایک بہت دیرینہ خواہش کی تکمیل وحصول کے سامان مہیا کر دیئے۔ یعنی قادیان دارالامان کے مبارک سفر اور وہاں مقدس جلسہ سالانہ پر حاضری اور مبارک مقامات کی زیارت کے خواب کو محض اپنے فضل وکرم سے حقیقت بنا دیا۔

23 دسمبر 2006ء کی خوشگوار صبح کو یہ عاجز استغفار اور درود شریف کا ورد کرتا ہوا اور خدائے ذوالجلال والاکرم کی حمد وثناء کے ترانے گاتا ہوا واہگہ بارڈر کراس کرتا ہوا اٹاری پہنچا۔ واہگہ اور اٹاری دونوں مقامات پر جماعتی نظام کے تحت خدام مستعدی سے گائیڈ بھی کر رہے تھے اور مختلف ضروری فارم وغیرہ بھرنے میں مدد دے رہے تھے۔ متعدد بسیں زائرین کو اٹاری سے قادیان لے جانے کے لئے تیار کھڑی تھیں۔ جونہی ایک بس بھر جاتی، فوراً سفر پر روانہ ہو جاتی۔ اٹاری سے نکلنے کے چند منٹ بعد قادیان سے آئے ہوئے نظارت امور عامہ کے شعبہ استقبال کے نمائندے نے عمدہ اور لذیذ کھوئے کی بنی مٹھائی سے سب کی تواضع کی۔ پھر راستے میں بغیر کہیں رکتے ہوئے دو گھنٹے کے مسلسل لیکن بہت ہی خوشگوار سفر کے بعد عین ظہر کے وقت بس نے سرائے طاہر کے صحن میں جا اتارا۔ وہاں بھی متعدد خوش اخلاق خدام نے سامان اتارنے اور کمروں تک پہنچانے میں بہت مدد کی۔ سرائے طاہر ایک وسیع وعریض اور عالیشان نئی عمارت ہے جس میں بیک وقت 4 ہزار کے قریب مہمان ٹھہر سکتے ہیں۔

کثیر تعداد میں بستر، گدے بھی وہاں پہلے سے تیار رکھے تھے۔ سرائے طاہر قادیان کے مرکز سے کوئی ڈیڑھ کلومیٹر کے فاصلے پر کھلی فضا میں واقع ہے۔ ساتھ ہی بیت الانوار بھی ہے۔ وہاں نماز ظہر وعصر جمع ادا کرنے کے بعد خاکسار نے دارالمسیح کا رخ کیا کیونکہ دل جلد سے جلد حضرت مسیح موعود کے ''دار'' کی عمارات کو دیکھنے کو بے چین ہو رہا تھا اور ایک عجیب کیفیت طاری تھی۔ پیارے امام الزماں کی پیاری بستی میں حاضری کا دیرینہ خواب حقیقت میں ڈھلتا جا رہا تھا۔ روح ایک روحانی سرور میں ڈوب کر ایک پاکیزہ نشہ سے سرشار تھی۔ دارالمسیح کی روح پرور وپرکیف فضا میں جلد از جلد ڈوب کر دعائیں مانگنے کا وقت قریب تر ہوتا جا رہا تھا۔ اپنی اس خوش نصیبی پر پیارے آقا ومولا کے حضور اظہار تشکر میں سربسجود ہونے کی بے تابی میں جی چاہتا تھا اڑ کر فوراً اس متبرک فضا میں سانس لوں رجسٹریشن کارڈ بنوانے کے لئے متعلقہ دفتر پہنچا تو ڈیوٹی پر مامور نوجوانوں نے خوش اخلاقی سے استقبال کیا اور پاسپورٹ چیک کر کے فوراً رجسٹریشن کارڈ بنا دیا۔ جو دوسرے زائرین کی طرح خاکسار نے بھی مستقل گلے میں لٹکا لیا تاکہ گم بھی نہ ہو اور چیک کروانے میں تاخیر بھی نہ ہو۔ رجسٹریشن کا دفتر بہشتی مقبرہ کے بالکل قریب بنا تھا۔ اس لئے خاکسار نے سب سے پہلے بہشتی مقبرہ میں ہی حاضری دینے کا ارادہ کیا۔ بہشتی مقبرہ میں داخل ہوتے وقت دل پر کوئی قابو نہ رہا تھا اور داخل ہوتے وقت خاکسار کو حضرت مسیح موعود کے یہ اشعار یاد آ گئے

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا
دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گم نام پا کے شہرۂ عالم بنا دیا

حضرت مسیح موعود کا جسد مبارک 27 مئی 1908ء کی شام چھ بجے اشکبار آنکھوں کے ساتھ مقدس خاک کے سپرد کیا گیا تھا اور یہی وہ قبر ہے جس کی مٹی حضور کو کشف میں چاندی کی دکھائی گئی تھی اور یہی وہ بہشتی مقبرہ ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حضور کو یہ خوشخبری دی تھی کہ یہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔

شدت جذباتِ عزت واحترام اور شکر باری تعالیٰ کی ادائیگی سے آنکھیں اشکبار ہوئیں اور ایک روحانی مدہوشی کی حالت طاری رہی حتیٰ کہ مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا۔ اس دوران خاکسار کئی کئی بار دارالمسیح کی ایک ایک عمارت اور کمرے کو بار بار دیکھتا رہا اور دعائیں کرتا رہا۔ آنکھوں سے جھڑی بھی جاری رہی اور ساتھ ہی شکر قادر وتوانا بھی ادا ہوتا رہا۔ غمناک آنکھوں سے حضرت مسیح موعود کے در و دیوار کے اندر پھرتے ہوئے اور ان سب خوش نصیبوں پر رشک کرتے ہوئے جنہوں نے اسی در و دیوار میں حضور کو وعظ دیتے، روحانی محفلیں بپا کرتے، شہ نشین پر علم و عرفان کے موتی بکھیرتے دیکھا اور سنا اور ''دربار شام'' میں باقاعدہ حاضری دے کر اپنے محبوب کا قرب حاصل کیا۔ خاکسار نے ہر ہر مقام پر دعاؤں کی سعادت حاصل کی۔

دارالمسیح کے احاطہ میں اس عاجز کو تمام مقدس مقامات کی زیارت نصیب ہوئی اور ان سب جگہوں پر خوب خوب دعائیں کرنے کا موقع ملا۔

حضرت مسیح موعود کے عاشق پروانوں کا ایک ہجوم ان مقامات مقدسہ میں رو رو کر اور گریہ وزاری کرتے ہوئے اپنے خالق ومالک کے حضور دعائیں اور نوافل ادا کرتے ہوئے ایک مقام سے دوسرے مقدس مقام کی طرف بڑھتا نظر آتا تھا۔ دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں ایک لمحہ بھی ایسا نہ گزرتا جس میں دور دور کے مقامات سے آئے ہوئے عشاق نذرانہ عقیدت پیش کرتے ہوئے اور دعائیں مانگتے ہوئے نظر نہ آئیں۔ جلسے سے قبل کے دو دن یعنی 24، 25 دسمبر 2006ء کو چونکہ خاکسار کو خوب فراغت تھی اس لئے عاجز سارا سارا دن اور رات کا بھی کچھ حصہ دارالمسیح کے مقدس مقامات پر بار بار حاضری دیتے ہوئے گزارا کرتا اور اس طرح ان دو دنوں میں تو دعاؤں کا خوب خوب موقع ملا۔

خاکسار روزانہ صبح اڑھائی بجے بیدار ہو کر دارالمسیح کی طرف روانہ ہوتا تو پھر واپسی صرف چند منٹ دوپہر کے کھانے اور ظہر وعصر کی نمازوں کی ادائیگی کے لئے ہوتی۔ کھانا کھلانے پر مامور خدام بہت مستعدی اور انتہائی محنت مشقت سے 24 گھنٹے اپنا کام سرانجام دے رہے تھے۔ جس کی وجہ سے سرائے طاہر کے 4 ہزار ساکنین کو کبھی بھی تاخیر یا کسی بدانتظامی کی شکایت کرتے نہ دیکھا۔ ان کو روزانہ دال روٹی (یا چاول) اور رات کو آلو مٹن کے سالن کے ساتھ روٹی یا چاول سے مہمانوں کی تواضع کی جاتی۔ یہی روایتی کھانا 25 ہزار افراد کے لئے صبح شام بنتا رہا۔ اللہ تعالیٰ منتظم افسران اور تمام خدام کو ان اعلیٰ خدمات کے صلہ میں اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ دوپہر کے کھانے کے بعد دوبارہ دارالمسیح کی طرف دوڑ لگتی اور وہی دعاؤں اور گریہ وزاری کا سلسلہ عشاء کی نماز تک جاری رہتا۔ ظہر، عصر اور مغرب، عشاء کی جمع نمازیں خاکسار بیت اقصیٰ میں ادا کرنے کی سعادت پاتا رہا۔ بیت اقصیٰ میں ہر نماز میں جگہ حاصل کرنے کے لئے بھی ہر نماز سے ڈیڑھ یا دو گھنٹے پہلے صفیں بنانی پڑتیں (خاص طور پر تہجد کی نماز میں)۔ لجنہ کی باجماعت نمازیں بیت مبارک میں ہوتیں۔ اس طرح آنے جانے والے مرد وخواتین کا تانتا دارالمسیح کے احاطے کے کالے رنگ کے لوہے کے مین گیٹ پر لگا رہتا۔ اتنے ہجوم کے باوجود ڈیوٹی پر موجود خدام نہایت صبر وتحمل سے ہی کارڈ چیک کرنے کے بعد داخلہ کی اجازت دیتے لیکن کبھی بھی دھکم پیل کا نظارہ نہیں دیکھا بلکہ بڑے سکون سے بڑے سے بڑا مجمع اندر یا باہر نکل جاتا۔

بازاروں میں جلسہ گاہ کے باہر، دفتروں میں اور دارالمسیح کے آس پاس آنے جانے والے مہمانوں میں ایک طرح کی پاکیزہ روائتی قدر اور عزت اور ایثار کی روح نظر آتی۔ کسی قسم کی لغویات، قابل اعتراض گفتگو، کسی عام دنیاوی میلے ٹھیلے کا منظر ذرہ بھر بھی نہیں دیکھا۔ ہاں ایک روحانی جشن میں شامل ہونے کی سعادت پانے والوں کے چہروں پر ہمیشہ اطمینان بھری مسکراہٹ اور صبر وشکر کے جذبات نظر آئے۔

جلسہ کے آخری اجلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیاری آواز سن کر حاضری نے پرجوش نعرے لگائے اور جو کمی ہر دل پہلے دن سے محسوس کر رہا تھا اس کو اپنے پیارے آقا کی آواز سن کر ایسا لگا جیسا اب کوئی کمی نہیں ہے اور ہر کسی کا دل چاہا کہ پیارے حضور بس بولتے ہی جائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی پرمعارف وپُراثر تقریر میں حاضرین کو یہی نصیحت فرمائی کہ یہاں قادیان آ کر آپ کے دل میں جو روحانیت نے گھر کیا ہے اور جو تقویٰ میں ترقی آپ سب نے یہاں آ کر محسوس کی ہے اس کو ہمیشہ کے لئے اس معیار پر رکھیں اور کمی نہ آنے دیں۔ بلکہ مزید بلند کرتے رہیں اور عبادات کو اخلاص کے ساتھ اور استقلال کے ساتھ قائم رکھیں۔

حضور کے پرمعارف نصائح کے بعد حضور انور نے دعا میں سب حاضرین کو شامل فرمایا اور دعا کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ قادیان کا یہ ایک سو پندرہواں سالانہ جلسہ حاضرین کے ایمانوں کو گرمانے، اخلاص میں ترقی اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار دلوں میں قائم کرتا ہوا خیریت کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

جلسے کے حاضرین جو شمولیت کی سعادت ملنے پر اتنے دن اپنی خوش قسمتی پر نازاں تھے اب جدائی کی گھڑی قریب آتے دیکھ کر افسردہ دلوں اور بوجھل قدموں سے اپنی رہائش گاہوں کو روانہ ہوئے۔

اک زماں کے بعد آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

خاکسار کو واپسی کے پہلے قافلے میں جگہ ملی جو 29 تاریخ کی صبح ساڑھے سات بجے قادیان سے روانہ ہوا۔ گذرے ہوئے سب ایمان افروز لمحات ایک ایک کر کے ذہن میں آتے رہے اور دل کو غمگین بناتے رہے۔ واپسی کا سارا سفر مولائے کریم سے یہی التجاء کرتے گزرا کہ پیارے مولا جس طرح تو نے اس دفعہ اپنے کرم سے قادیان کا چہرہ دکھایا اسی طرح اب پھر بھی جلد ہی دوبارہ حاضری دینے کی سعادت نصیب فرما۔ اے میرے مہربان خدا، تو اپنے خاص کرم سے وہ ساری دعائیں قبول فرما جو تیرے مسیح نے اس متبرک اور روحانی بلندیوں والے جلسے میں شریک ہونے والے خوش نصیبوں کے حق میں تیرے حضور کی تھیں۔ آمین ثم آمین۔

جس کو تیری دھن لگی آخر وہ تجھ کو جا ملا
جس کو بے چینی ہے یہ، وہ پا گیا آخر قرار

محمد اشرف کاہلوں صاحب

تحریک استشراق پر اک نظر

اٹھارہویں صدی عیسوی کے اواخر میں دو ادبی اصطلاحیں ''استشراق'' (Orientalism) اور ''مستشرق'' (Orientalist) انگریزی لٹریچر میں مستعمل ہونا شروع ہوئیں ۔ دونوں الفاظ کا مادہ (Root) ''Orient'' ہے۔جس کے معنی ہیں ''مشرق'' اسی سے Oriental یعنی مشرقی بنا ہے۔ استشراق کے معنی ہیں مشرقی ممالک کا مذہب، اقدار تہذیب و تمدن اور علوم و فنون سے واقفیت اور ''مستشرق'' سے وہ یورپی فرد ہے جو مشرقی زبانوں، علوم وفنون اور کلچر وغیرہ کا ماہر ہو۔

مستشرقین کی تاریخ پر اگر عمومی نظر ڈالی جائے تو وہ اپنی ماہیت وحقیقت میں اسلام کے خلاف معاندانہ طرز فکر وعمل کی ایک جیتی جاگتی تصویر ہے۔ان تمام غیر مسلم مستشرقین کی فکری کاوشوں کا مرکز ومحور اسلام کو ہدف تنقید بنانا رہا ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ ظہور اسلام کے ساتھ ہی اس ذہنی وفکری محاذ نے اسلام کے خلاف اپنی مذموم سرگرمیوں کا آغاز کر دیا تھا۔ گو اس وقت یہ تحریک غیر منظّم تھی مذہبی تعصب و دشمنی اور بغض وعناد اور دیگر سیاسی وعسکری عوامل کی بنا پر اسلام اور بانیٔ اسلام حضرت محمد عربی ﷺ کے خلاف کذب و افتراء پر مشتمل خود ساختہ واقعات تراشے جاتے تھے جب اسلام کی ترقی کا دائرہ وسیع ہوا تو اس مہم کا دائرہ عمل یورپ تک پھیل گیا۔

اوائل زمانہ میں ان قوتوں کی معلومات کا ماخذ ومنبع غیر مسلموں کی غیر ثقہ روایات، افواہیں سنی سنائی باتیں اور سینہ بہ سینہ منتقل ہونے والی بے سروپا کہانیاں تھیں۔ جو مختلف قالب میں ڈھلتی رہیں اور آئندہ نسلوں کا علمی سرمایہ قرار پائیں۔ چنانچہ آغاز اسلام سے کوئی ساڑھے چار سو سال تک اسلام اور بانیٔ اسلام کے خلاف اسی حوالہ سے مخالفت ومخاصمت کا یہ عمومی طرز عمل اور انداز رہا کہ وہ خود ساختہ انسانوں اور مفروضات پر مبنی اسلام کی بھیانک تصویر دنیا کے سامنے پیش کرتے رہے۔ صلیبی جنگوں میں ناکامی اس بات کا زبردست محرک بن گئی کہ ذہنی وفکری رخ سے اسلام پر حملہ آور ہوں اور یہی تدبیر سوجھی کہ اسلامی تہذیب وثقافت اور عقائد واقدار کو ہدف تنقید بنایا جائے۔ مغرب کے پاس چونکہ اس وقت معلومات نہایت درجہ ناقص اور غیر معتبر تھیں اس کو انہوں نے افسانہ طرازی اور دیو مالائی کہانیوں سے پر کیا۔ سیرت وسوانح کے حوالہ سے بے بنیاد داستانیں وضع کی گئیں۔ خرافات کو ان کے بڑے بڑے علماء سیرت کے نام پر پھیلاتے رہے۔ بھیانک تصویر پیش کرنے والوں میں سرفہرست نام ''جان آف دمشق'' کا آتا ہے۔ ''جان'' کو بازنطینی روایات کا بانی مبانی سمجھا گیا ہے۔ یہ شخص بنیادی طور پر ایک مذہبی عالم مصنف مشرقی کلیسا کا فارغ التحصیل، راہب اور پادری تھا اس کا زمانہ 700ء تا 756ء تھا۔ (وبیسٹر زبائیوگرافیکل ڈکشنری صفحہ 786)

جتنے بھی الزامات آج تک آنحضرت ﷺ کی ذات اقدس پر مخالفین نے لگائے ہیں ان میں سے اکثر اس شخص کے اختراع کردہ ہیں۔ بعد کے آنے والوں نے جان کا تتبع کرتے ہوئے الزامات و اتہامات کا طومار باندھا اور انہی کے چبائے ہوئے نوالوں کو پھر چبایا جیسا کہ قبل ازیں اشارہ کیا جا چکا ہے کہ صلیبی جنگوں میں ناکامی نے جلتی پر تیل کا کام کیا اور اہل مغرب نے کمال تیاری سے اپنی حکمت عملی یکسر بدلتے ہوئے میدان مارنے کیلئے نئے ترکش اور تیر نکالے تاکہ وہ ''گرم جنگ'' نہ سہی ''سرد جنگ'' کے ذریعہ اسلام کو زک پہنچائی جائے اور یہ سرد جنگ مادی اسلحہ سے نہیں۔ علم و تحقیق کے نام پر لڑی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ رائمنڈ لل (Raymond Lull) نے اہل مغرب کو یہ پیغام دیا کہ ایک پر امن صلیبی جنگ جاری رکھی جائے جس کے ہتھیار خالص روحانی ہوں۔

دوسرا دور

سولہویں صدی عیسوی میں اس تحریک نے ایک نیا رخ لیا۔ اسلام کے خلاف پہلے جو گروہ سرگرم عمل تھا اس میں ربیؔ، پادری، راہب، قصہ گو، مناظر، شاعر اور ادیب تھے۔ اب ان کے ساتھ مغربی دنیا کے عقلاء اور فضلاء شامل ہو گئے تاکہ کلاہ علمی سے آراستہ یہ لوگ درس و تدریس کی مسندوں پر براجمان ہو کر تحقیق کے نام پر اسلام پر حرف گیری کریں تاکہ اس طرح ان کے اَن دیکھے جذبات نفرت وعداوت بھی تسکین پائیں اور علم و تحقیق کے حوالہ سے علمی رعب اور دبدبہ بھی دوسرے پر قائم ہو جائے۔

ان مقاصد اور ضرورتوں کے پیش نظر'' گلیام پوسٹل'' (Guillaume Postal) اس میدان کارزار میں اترا۔ یہ شخص عموماً مستشرقین یورپ کا باوا آدم سمجھا جاتا ہے۔ اس کا زمانہ 1510ء تا 1581ء ہے۔ اس فرانسیسی مستشرق نے تحریک استشراق کو منظّم کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا۔ 1539ء میں اس نے فرانس میں ''کالج آف فرانس'' قائم کیا وہ شعبہ عربی کی کرسی صدارت پر فائز ہوا۔ لغت ولسانیات کے حوالہ سے اہم کام کیا۔ پھر اس کے شاگردوں نے ان کے کام کو آگے بڑھایا اور تقریباً پینتالیس سالہ تیاری کے بعد 1586ء میں عربی مطبوعات کا سلسلہ یورپ میں شروع ہو گیا۔ ایک اور بیان کے مطابق یہ سلسلہ مطبوعات 1519ء میں پیرس میں شروع ہو چکا تھا۔

تحریک کا ارتقاء

سترھویں اور اٹھارہویں صدی اس تحریک کے ارتقاء اور پروان چڑھنے کا زمانہ ہے۔ بقول مولانا شبلی سترھویں صدی ''یورپ کے عصر جدید کا مطلع ہے'' پھر یہ عروج استعمار کی صدی بھی ہے عربی زبان کی ماہیت کو جاننے کی خاص کوششیں ہونے لگیں ارپی نیس (Erpenius۔ زمانہ 1584-1624ء) نے پہلی عربی کی قواعد کی کتاب شائع کی جو لغوی اصولوں پر مرتب شدہ تھی۔ 1638ء میں ایڈورڈ پوکاک (Edward Pocucke1604-1691) پہلا انگریز مستشرق تھا جو آکسفورڈ میں شعبہ عربی کا سربراہ بنا۔ اس صدی کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ عربی تصانیف کے منظر عام پر آنے کی وجہ سے مستشرقین کے رویہ اور طرز عمل میں ایک تبدیلی آئی۔ اگرچہ موقع برموقع فرضی مواد سے بھی کام لیا گیا۔ لیکن سابقہ معلومات اور جدید معلومات کے نتیجہ میں جو تضاد سامنے آیا اس تضاد کو وہ بھانپ گئے۔ اصل حقائق کی روشنی نظر آنے لگی۔ اس زمانہ میں تاریخ اسلام اور سیرت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اساس عربی زبان کی مطبوعات پر تھی عامیانہ سنی سنائی باتوں پر نہیں تھی۔ اس دور میں درج ذیل مستشرقین نمایاں ہوئے۔

1۔ ولیم بیڈول (Bed Well.W۔1561ء تا 1632ء) انگریز مستشرق تھا عربی لغت سات جلدوں میں تیار کی 1610ء میں اور 1615ء میں سیرت رسول پر کتاب شائع کی جو نہایت گستاخانہ کتاب ہے یہ چیز کتاب کے نام سے ہی ظاہر ہے۔

2۔ واٹیر (Vattier) فرانسیسی مستشرق زمانہ 1613ء تا 1667ء۔

3۔ ہاٹنجر (Hottinger) سوئٹزر لینڈ کا مستشرق زمانہ 1620ء تا 1667ء۔

4۔ ڈاکٹر ہنری اسٹب (Dr.Henry Stubbe) زمانہ 1631ء تا 1676ء اس کی مشہور کتاب (An Account of the rise and) 1911ء میں لندن سے شائع ہوئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ چند تاریخی غلطیوں کے علاوہ سیرت رسولؐ پر یہ ایک معقول اور معتدل تصنیف ہے۔ ڈاکٹر اسٹب نے مسیحی مصنفین کے رویہ اور فکر کو رد کیا ہے جو انہوں نے مکروہ رویہ آنحضرتؐ کی ذات اقدس کی تصویر کشی میں اپنایا۔ اس نے نہایت شاندار الفاظ میں اقرار کیا ہے کہ اس آسمان کے نیچے سوائے محمدؐ کے کوئی ایسی ہستی نہیں ہے جو تمام دنیائے انسانیت کی مرکز توجہ بنی ہو کہ اپنے تو اس پر پھول نچھاور کریں اور غیر اسے نگاہ آتشیں سے دیکھیں۔ مشرق میں اسے سراہا گیا۔ لیکن مغرب نے التفات نہ کیا۔

5۔ ہمفرے پرائی ڈیکس (Humphrey Prideaux) اس کی کتاب بدنام زمانہ کم وبیش ایک صدی تک دوسروں کیلئے معیاری کتاب بنی رہی۔ یہ مستشرق بھی اپنے دامن کو خرافات سے بچا نہ سکا۔ 1698ء میں اس کا فرانسیسی ترجمہ ہوا۔

اٹھارھویں صدی عیسوی کے دوران یہ تحریک منازل ارتقاء طے کرتی نظر آتی ہے اس دور میں مستشرقین کی تحریرات میں معروضیت (Objectivity) کا کچھ رنگ نظر آنے کے ساتھ ساتھ آنحضرتؐ کی مدح و توصیف کا کچھ عنصر بھی شامل ہے۔ تاہم متقدمین کے نظریات بہرصورت کسی نہ کسی رنگ میں ضرور ان کے ہمسفر رہے۔ اور مقبولیت بھی انہی کو حاصل رہی۔ اس زمانہ میں ذاتی کاوشوں کے علاوہ مستشرقین کو سرکاری سرپرستی بھی حاصل ہوگئی۔ تحریک کی سرگرمیوں کو منظّم کیا گیا صدی کے اواخر میں یہ جذبہ ابھرا۔ السنۂ شرقیہ کے ادارے قائم کئے گئے۔ مشرقی کتب خانوں کی بنیاد رکھی گئی۔ ایشیاٹک سوسائٹیاں قائم ہوئیں ۔ مشرقی تصنیفات کی طباعت شروع ہوئی۔ ترجمہ کے کام کا آغاز ہوا۔ یورپ کی عام یونیورسٹیوں میں عربی زبان کے پروفیسروں اور کتب خانوں کا وجود لازمی قرار دیا جانے لگا۔ مسلمانوں کے علمی اور سائنسی علوم کی تحقیق کی غرض سے پیرس میں ایک ادارہ 1795ء میں کھولا گیا۔ اٹھارہویں صدی کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اسی زمانہ میں استشراق اور مستشرق کی اصطلاحیں منصۂ شہود پر آئیں ۔ اسی صدی کے چند قابل ذکر مستشرقین حسب ذیل ہیں۔

1۔ سائمن اوکلے (Ocklay-S) انگریز مستشرق زمانہ 1678ء تا 1720ء اس کی کتاب 1718ء میں تین جلدوں میں شائع ہوئی۔

2۔ جارج سیل (Sale .G) انگریز مستشرق زمانہ 1697ء تا 1736ء اس کا انگریزی ترجمہ قرآن 1734ء میں شائع ہوا۔ اسلام کو اس نے سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔

3۔ ایڈورڈ گبن انگریز مستشرق زمانہ 1737ء تا 1794ء تاریخ زوال روما اس کی کتاب شہرت کی حامل ہے اس نے کتاب کے پچاسویں باب میں اسلام اور آنحضرتؐ کے بارے میں دل آزار باتیں کی ہیں۔ رواداری کے دعویٰ کے باوجود آنحضرتؐ کو نشانہ تنقید بنایا ہے۔

4۔ والٹیئر (Voltaire.FR) فرانسیسی مصنف زمانہ 1694ء تا 1778ء نے اپنا مشہور ڈرامہ تحریر کیا جو کہ تاریخی اعتبار سے بے بنیاد اور بے اصل تھا یہ ڈرامہ 1742ء میں منظر عام پر آیا۔ اس نے اس میں ان تمام لوگوں کو نشانہ ملامت بنایا جو آنحضرتؐ کے بارے میں نرم گوشہ رکھتے تھے اس نے ڈرامہ کو پوپ xiv کے نام معنون کیا۔ مقدمہ میں اسلام کے خلاف خوب زہر اگلا، والٹیئر کی تالیفات کا اثر دوسرے مستشرقین پر پڑا۔ چنانچہ اس کی پیروی میں ڈیدی روٹ (Diderot) نامی مستشرق فحش نگاری پر اتر آیا۔

تحریک استشراق کی ترقی

انیسویں صدی تحریک کے عروج کی صدی نظر

آتی ہے کیونکہ اس زمانہ میں مغرب کو سیاسی، عسکری، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی شعبہ جات میں دوسروں پر بالادستی حاصل ہو چکی تھی۔ عالم اسلام خستہ و نزار ہوا اور سامراجی گرفت مضبوط ہوئی۔ یہ صورتحال اقوام یورپ کیلئے بڑی خوش آئند تھی۔ اس سے برابر کا فائدہ مستشرقین نے بھی خوب اٹھایا اس سے تحریک کو فروغ ملا۔ بدلتے حالات کے باوجود مستشرقین کے عروج کا یہ وہ دور تھا کہ عیسائی مناد بڑے طمطراق سے غلبہ صلیب کا اعلان ان الفاظ میں کر رہے تھے اب میں اسلامی ملکوں میں عیسائیت کی روز افزوں ترقی کا ذکر کرتا ہوں۔ اس ترقی کے نتیجہ میں صلیب کی چمکار اگر ایک طرف لبنان پر جلوہ فگن ہے تو دوسری طرف فارس کے پہاڑوں کی چوٹیاں اور باسفورس کا پانی اس کے نور سے جگمگ جگمگ کر رہا ہے یہ صورتحال اس آنے والے انقلاب کا پیش خیمہ ہے۔ جب قاہرہ، دمشق اور تہران خداوند یسوع مسیح کے خدام سے آباد نظر آئیں گے۔ حتیٰ کہ صلیب کی چمکار صحرائے عرب کے سکوت کو چیرتی ہوئی خداوند یسوع مسیح کے شاگردوں کے ذریعہ مکہ اور خاص کعبہ کے حرم میں داخل ہو گی اور بالآخر وہاں صداقت کی منادی کی جائے گی کہ ابدی زندگی یہ ہے کہ وہ مجھ حقیقی اور واحد خدا کو اور یسوع مسیح کو جانیں جس کو تو نے بھیجا ہے۔

(بیروز لیکچرز صفحہ 42 از ڈاکٹر جان ہنری بیروز 1897ء)

عہد جدید

ڈاکٹر نثار احمد کے مقالہ ''مستشرقین اور مطالعہ سیرت'' کے مطابق عروج کا دور انیسویں صدی تا بیسویں صدی کے ربع اول تک ہے یعنی 1801ء تا 1925ء۔ عہد جدید 1925ء تا حال جاری و ساری ہے۔ مختلف عوامل جنہوں نے سیاسی و عسکری، معاشی وسماجی اور ثقافتی وتمدنی رجحانات کو اس دور میں زیروزبر کر دیا عالمی جنگوں کے اثرات، نو آبادیاتی علاقوں میں بیداری کی لہر، استحصالی قوتوں کے خلاف حریت و آزادی کی آواز، سائنسی ایجادات، فلسفیانہ خیالات، معاشی نظریات کی نمو اور تمدنی زندگی کے تنوع نے حالات کو یکسر بدل کر رکھ دیا۔ ان اثرات وعوامل کا مستشرقین پر بھی گہرا اثر پڑا۔ اور تحریک استشراق رو بہ زوال ہونا شروع ہو گئی اور سعی ہونے لگی کہ جو سرمایہ علمی ہے اسے باقی رکھا جائے اور دوسرے یہ کہ اسلامی مصادر پر نقد وجرح کا دائرہ وسیع کیا جائے تاکہ اذہان میں تشکک و تذبذب کی تخم ریزی کی جاسکے۔ نئے سیاسی، عسکری، معاشی اور نفسیاتی و اخلاقی اور طبی نقطہ نگاہ سے اسلام کو داغدار ثابت کیا جائے، مذہب کے علاوہ دیگر پیمانوں سے اسلام کی بھیانک تصویر دنیا کے سامنے پیش کی جائے چنانچہ قرآن، سنت اور دوسرے مصادر سیرت کو خاص اسی نقطہ نظر سے نشانہ بنایا گیا۔ اس ضمن میں مستشرقین نے سیرت نبویؐ کا مطالعہ طبی نقطہ نگاہ سے کیا بعض نے آپؐ کو محض ایک معاشی اور معاشرتی ریفارمر کے طور پر پیش کیا۔ آپؐ کے نظام اعصاب پر حملے کئے۔ علم النفس کے حوالہ سے جرمن مستشرق ہیوبرٹ کرائم (Hubert Crimme) نے لکھا کہ ''اسلام کو ایک مذہب دینی نظام کی بہ نسبت ایک سماجی اشتراکی نظام کی حیثیت سے سمجھنا چاہئے۔'' آنحضرتؐ کو ایک پیغمبر کی بجائے صرف ایک سیاسی سماجی اور معاشی مصلح ماننا چاہئے'' مارگولیتھ 1858ء-1940ء (Margoliouth) نے مطالعہ سیرت میں آپ کو ایک سیاسی رہنما کے طور پر پیش کیا۔ اطالوی مستشرق لیون کتانی (1869ء تا 1936ء) نے بھی اسی نظریہ کو دریدہ دہنی سے پیش کیا۔ زمانہ کیفیت اور کمیت کے اعتبار سے اخلاف اپنے اسلاف پر سبقت لے گئے۔ اس کی وجوہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ اس دور میں مستشرقین کی تعداد میں بہت اضافہ ہوا۔ خاموش صلیبی جنگ کے اس محاذ پر یورپ کے تمام ممالک بلکہ امریکہ تک کے علاقوں کی نمائندگی کرنے والے افراد سامنے آ گئے۔

2۔ مستشرقین نے تصنیف و تالیف کے انبار لگا دیئے ان کا دائرہ عقائد اسلام، قرآن، حدیث، سنت، فقہ، اجتہاد، عرب اور اہل عرب، اصلیت اسلام، اسلامی تہذیب وتمدن اور آنحضرتؐ کی سیرت وسوانح تک پھیل گیا۔ ان کا معیار تحقیق واستدلال بھی پہلے کی نسبت بلند ہوا۔

3۔ اس گروہ میں حسب سابق دونوں قسم کے افراد نے تصنیف وتحریر میں حصہ لیا۔ روایتی قسم کے متشدد اور متعصب طبقہ مستشرقین بھی تھا اور نرم اور معتدل قسم کے مصنفین بھی تھے۔ مثلاً گاڈفرے، گوئٹے کارلائل وغیرہ۔

4۔ یورپ کے بدلتے معروضی حالات کے پیش نظر اب یہ گروہ عقل واستدلال میں بات کرنے لگا۔ تاریخی تنقید نے اہم رول ادا کیا۔ اس سے عملاً یہ صورتحال پیدا ہوئی کہ (1) الزامات کا دائرہ محدود ہو گیا (2) کلیسا کا طلسم ٹوٹا اور بعض مستشرقین نے جرأت سے کام لے کر اپنے پیشرو مستشرقین کی تغلیط کی اور غلط فہمیوں کو دور کیا۔

مثلاً گاڈفرے کی کتاب (Apology for Mohammad) اس کی واضح مثال ہے جو 1829ء کو لندن سے شائع ہوئی۔

5۔ مستشرقین نے اپنی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے سلسلہ میں متعدد تحقیقی ادارے قائم کئے۔ مثلاً ایشیاٹک سوسائٹی آف پیرس 1822ء رائل ایشیاٹک سوسائٹی آف گریٹ برٹین اینڈ آئرلینڈ 1823ء امریکن اورینٹل سوسائٹی 1842ء وغیرہ ان اداروں نے رسائل وجرائد کا اجراء بھی شروع کیا جو ان کی حکمت عملی کا مستقل حصہ تھے۔ ہندوستان سے The Muslim World کا اجراء ہوا۔ پیرس سے 1895ء میں Revaed of Islam جاری کیا گیا۔ بظاہر دوسروں کو اپنی تحقیق وریسرچ سے روشناس کرانا مقصد ظاہر کیا گیا۔ لیکن اندرون خانہ اپنے پرانے استشراقی مقاصد کی تکمیل ہی تھا۔ 1873ء میں عالمی کانگرس کے انعقاد کو پہلی بار عملی جامہ پہنایا گیا۔ مستشرقین نے اس پہلو کو بھی تشنہ نہ چھوڑا بلکہ انیسویں صدی کے اواخر میں سالانہ اجتماعات کی باقاعدہ داغ بیل ڈال دی اور روایت کے طور پر اسے جاری کر دیا۔ زیر موضوع دور کے چند نامی مستشرقین حسب ذیل ہیں۔

(1) جان جاگ سید یلو فرانسیسی مستشرق زمانہ 1777ء تا 1832ء

(2) دیورجے (Desvergers-J) فرانسیسی مستشرق زمانہ 1805ء تا 1867ء

(3) ولیم رائٹ (Wright.W) انگریز مستشرق زمانہ 1830ء تا 1889ء

(4) ایڈورڈ ہنری پامر (Palmer.E.N) برطانوی مستشرق زمانہ 1840ء تا 1883ء مترجم قرآن مطبوعہ 1880ء

(5) فان کارمر (Von Karmer) آسٹریا کا مستشرق

(6) سر ولیم میور مصنف ''لائف آف محمدؐ''

(7) واشنگٹن اروِنگ (Washington Irving) امریکی اسکالر اور مستشرق زمانہ 1773ء تا 1889ء

(8) یوجین یونج (Eugene Young) فرانسیسی مستشرق وفات 1920ء رسالہ'' نور اسلام کی خاص کرن''

ایک گروہ مستشرقین کی خلاف اسلام انتہا پسندی تھی۔ تاہم بعض مستشرقین نے ایک بین بین راستہ اختیار کیا۔ لیکن حسب موقعہ وہ بھی آنحضرتؐ کی ذات پاک پر ناروا حملہ سے باز نہیں آئے۔ ٹوئن بی مؤرخ مطالعہ تاریخ نے آنحضرتؐ کے قیام مکہ اور سکونت مدینہ کو الگ الگ زاویہ نظر سے بیان کیا ہے۔ خلاصہ بیان یہ کہ وہ صرف حضرت مسیح کو ایک مثالی پیغمبر خیال کرتے ہیں۔ ولیم منٹگمری واٹ اس نظریہ کا حامل ہے کہ احادیث وسیر کے مواد کو جدید تکنیکی بنیادوں اور طریقوں سے جانچ پرکھ کر کے اسے مستند تسلیم کیا جاسکتا ہے لیکن استشراقیت کی رگ پھول اٹھتی ہے وہ بھی مکہ اور مدینہ میں آنحضرتؐ کی شخصیت کو ٹوئن بی کے آئینہ میں دیکھتا ہے اس عہد کے چند مشہور مستشرقین یہ ہیں۔

(1) گاڈفرے (Goadefroy) فرانسیسی مستشرق زمانہ 1862ء تا 1957ء

(2) کار الفانسول (Caralfansol) اطالوی مستشرق زمانہ 1882ء تا 1938ء

(3) سر تھامس آرنلڈ انگریز مستشرق زمانہ 1864ء تا 1930ء مشہور کتاب The Preaching of Islam ہے

(4) سٹیلے لین پول (Stanlay Lane Poole) انگریز مستشرق زمانہ 1874ء تا 1931ء

(5) زویمر (Zewemer) امریکی مستشرق

(6) لوئیس (Levis) انگریز مستشرق وغیرہ۔

تحریک استشراق کا مختصر جائزہ اس حقیقت کی غمازی ضرور کرتا ہے کہ عہد جدید کے مستشرقین اپنے طرز تحریر، اپنی علمیت اور انداز ہائے تحقیق میں اپنے پیش رووں سے مختلف ہو گئے ہیں۔ اکثر مسائل و معاملات میں رجوع کر چکے ہیں۔ لیکن یہ بھی ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ تمام تر جدیدیت کے علی الرغم اس تحریک میں کارفرما جذبہ اسلاف کا ہی ہے عہد جدید کا ایک مصنف اعتراف از بان قلم سے کہتا ہے ''پرانی دشمنی عہد جدید میں بھی جاری وساری ہے'' (فرانسیسکو اطالوی مستشرق)

درحقیقت تحریک استشراق کے دو پہلو ہیں۔ ایک داخلی اور پوشیدہ پہلو دوسرا ظاہری اور خارجی پہلو۔ داخلی پہلو تو اس تحریک کا ایک ہی ہمیشہ رہا ہے اور وہ ہے اسلام دشمنی، جسے کبھی کسی زمانہ میں ترک نہیں کیا گیا۔ ہمیشہ یکساں محکم و مستحکم رہا ہے لیکن دوسرا ظاہری رخ حالات کے مطابق تبدیل ہوتا چلا آ رہا ہے۔ یعنی مشرقی معاشرہ، تہذیب، زبان، ادب تاریخ اور معاشرت وغیرہ کے بارے میں ان کے افکار و خیالات متغیر ہوتے رہے ہیں۔

پریس میں دل آزار خاکوں کی اشاعت دل سوز خلاف اسلام تحریرات کی تشہیر اور تہذیبوں کے ٹکراؤ جیسا خیالات استشراقیت کے مظہر ہی تو ہیں جو آئے دن نظر آتے ہیں اس تحریک کا مقابلہ روز اول سے کاسر صلیب کے ذریعے مقدر ہو چکا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس آسمانی آواز پر لبیک کہی جائے۔ کیونکہ حفاظت و عافیت کا حصار یہی ہے۔ غلبہ دین حق کا ہتھیار یہی ہے باقی سب حیلے بیکار ہیں۔ لیکن افسوس کہ ؎

یونہی غفلت کے لحافوں میں پڑے سوتے ہیں
وہ نہیں جاگتے سو بار جگایا ہم نے

(رسالہ نقوش رسول نمبر جلد 11 سے خصوصی استفادہ کیا گیا۔)

موحد سوسائٹی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

(دینی) نظام کو سمجھیں اور اس بات کو خوب سمجھ لیجئے کہ آپ جب تک موحد نہیں بنیں گے اور اس دنیا میں بھی ایک موحد سوسائٹی کو پیدا نہیں کرتے اس وقت تک فرضی توحید کوئی چیز نہیں توحید وہ ہے جو عمل کی دنیا میں نظر آ رہی ہے۔ اور خدا نے آپ کو اس کے نمونے دے دیئے ہیں۔ اس کے بعد بھی اگر آپ اپنی سوسائٹی کو موحد سوسائٹی نہیں بناتے اور ایک بدن کی طرح ایک جان نہیں بن جاتے اور ہر احمدی کا دکھ سب کا دکھ نہیں بن جاتا ہر احمدی کی خوشی سب کی خوشی نہیں بن جاتی اس وقت تک معاشرہ مجموعی طور پر ترقی نہیں کر سکتا۔

(الفضل 12 نومبر 1983ء)

ماخوذ

آلو کا ٹشو کلچر اور اس کی افادیت

پودوں کی دنیا میں آلو کے پودے کو دلچسپ اور خاص اہمیت حاصل ہے زیادہ تر پودوں میں اگلی نسل بیج کے لگانے سے پرورش پاتی ہے۔ جب کہ آلو میں نسل پروری کا عمدہ نظام موجود ہے اور اس کی نسل آلو کے ٹیوبر (Tuber) کے ذریعے چلتی ہے۔ اسی وجہ سے آلو کے کاشت کاروں کو اپنی پیداوار کا تقریباً دس فیصد پیداوار اگلے سال فصل لگانے کے لئے رکھنی پڑتی ہے کیونکہ پودوں کی نباتاتی افزائش نسل میں مختلف بیماریاں جو کہ بیکٹیریا، اُلّی وائرس اور جراثیم سے پھیلتی ہیں جلدی حملہ آور ہوتی ہیں اسی لئے آلو کی فصل میں بھی ان مختلف بیماریوں کی وجہ سے آلو کے ٹیوبر میں بیماریوں کے جراثیم آ جاتے ہیں جس کی وجہ سے پیداوار میں کافی حد تک کمی آ جاتی ہے۔

ماضی میں عام طریقوں سے آلو کے بیج کو مختلف بیماریوں سے بچانے کی سرتوڑ کوششیں کی گئی ہیں لیکن ان عام طریقوں کو اپنانے سے کوئی خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں ہو سکا۔ اس مسئلہ کو حل کرنے اور آلو کے بیج مختلف بیماریوں سے بچاتے ہوئے تیزی سے بڑھانے کے لئے ٹشو کلچر کی تیکنیک اپنائی گئی ہے۔

ٹشو کلچر کے ذریعے آلو کے چھوٹے چھوٹے پودے ٹیسٹ ٹیوبوں میں تمام بیماریوں سے پاک ماحول میں اگائے جاتے ہیں جن کو 7 سے 10 دن کے لئے ریت میں لگا کر تا کہ وہ سخت جان ہو جائیں گملوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اور ان گملوں کو پاک صاف ماحول میں گلاس ہاؤس میں رکھ دیا جاتا ہے۔ جہاں پر درجہ حرارت 25 تا 28 سینٹی گریڈ کے درمیان ہوتا ہے۔ ان پودوں سے چھوٹے چھوٹے ٹیوبر حاصل ہوتے ہیں۔ جن کو مائیکرو ٹیوبرز Micro Tubers کہا جاتا ہے ان تمام مراحل میں کوشش کی جاتی ہے کہ ماحول تمام جراثیم سے پاک اور صاف ہو۔ اس کے لئے تمام چیزیں حتیٰ کہ مٹی تک کو (Sterelize) کیا جاتا ہے۔ مائیکرو ٹیوبرز بننے کے بعد ان کو ٹنلوں میں لگایا جاتا ہے جس سے حاصل ہونے والی پیداوار کو منی ٹیوبر (Mini Tuber) کہا جاتا ہے۔ منی ٹیوبر کو موسم خزاں میں لگا کر ابتدائی بنیادی (Pre-Basic) آلو کا بیج پیدا کیا جاتا ہے۔ Pre- Basic بیج آلو کی مختلف کمپنیوں کو اور ترقی پسند کاشتکاروں کو دیا جاتا ہے جو اس بیج کو بڑھا کر تصدیق شدہ معیار تک لا کر آلو کے زمینداروں کو مہیا کرتے ہیں۔

یہ بیج بیماریوں سے پاک صاف ہوتا ہے اس میں قوت مدافعت زیادہ ہوتی ہے۔ اور اس کی پیداوار بھی حیران کن حد تک زیادہ ہوتی ہے۔ ٹشو کلچر ٹیکنالوجی کو اپنانے سے اور بنیادی بیج ملک کے اندر پیدا کرنے سے آلو کے بیج کی ملکی ضروریات کو کافی حد تک پورا کیا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے قیمتی زرمبادلہ بچ رہا ہے۔

آلو کی مختلف اقسام کے وائرس سے پاک پودے تیار کرنے کے لئے ٹشو کلچر کی مہارت انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے مختلف اقسام کے وائرس سے پاک پودوں کو پہلے سال ٹنل میں لگا کر ابتدائی بیج تیار کیا جاتا ہے اور اگلے سال اس کو کھیت میں لگا کر تصدیق شدہ بیج پیدا کیا جاتا ہے یہ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور آلو کے رجسٹرڈ کاشتکاروں اور کمپنیوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ پلانٹ وائرالوجی سیکشن، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد آلو کا بیماریوں سے پاک بنیادی بیج آلوؤں کی کمپنیوں کو محدود مقدار میں سپلائی کرتا ہے تا کہ بیماریوں سے پاک بیج کو صحیح طریقہ سے بڑھایا جا سکے۔

بیج کی تیاری

آلو کی فصل پر اخراجات دوسری فصلوں کی نسبت کہیں زیادہ آتے ہیں ان اخراجات کا سب سے بڑا حصہ بیج پر اٹھتا ہے کیونکہ کسی بھی فصل کی کامیابی کی ضمانت بیج کو ہی سمجھا جاتا ہے اس طرح آلو کی فصل میں بھی بیج ہی سب سے اہم کردار ادا کرتا ہے صحت مند بیج بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف قوت مدافعت بھی فراہم کرتا ہے۔ زمیندار اپنے فارم پر ہی اچھی قسم کا صحت مند آلو کا بیج پیدا کر سکتے ہیں جس سے ان کی پیداواری لاگت میں کافی حد تک کمی آ سکتی ہے۔

صحت مند بیج پیدا کرنے کا طریقہ

1۔ آلو کی فصل ہمیشہ موسم خزاں میں لگائیں۔

2۔ بیج والی فصل کا آغاز ہمیشہ ترقی دادہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج سے کریں۔

3۔ موسم شروع ہونے پر بیج والی فصل صحیح وقت پر کاشت کریں زیادہ اگیتی یا پچھیتی نہ لگائیں۔ تا کہ فصل بیماریوں سے محفوظ رہے۔

4۔ بیج پیدا کرنے کے لئے ہمیشہ اچھے اور زرخیز کھیت کا انتخاب کریں۔

5۔ بیج کو سرد خانہ سے بجائی کے تقریباً 7 سے 10 دن پہلے نکلوا کر ٹھنڈی اور ہوادار جگہ پر رکھیں۔ جب شگوفے نکل آئیں تو پھر کاشت کریں۔

6۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 15 سینٹی میٹر یا 6 انچ رکھیں۔

7۔ فصل کے شروع میں چست تیلے اور آخر میں سست تیلے کا حملہ ہوتا ہے ان سے بچاؤ کے لئے مناسب زہروں کا استعمال کریں۔

8۔ بیمار اور غیر اقسام کے پودے مع آلو کھیت سے نکال دیں۔

9۔ سنڈیوں کے حملے کے تدارک کے لئے بھی سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔

10۔ پچھیتے جھلساؤ کے خلاف صحیح دوائی۔ صحیح مقدار اور صحیح وقت پر سپرے کریں۔

11۔ فصل تیار ہونے پر جنوری کے پہلے ہفتے میں بیلیں کاٹ دیں تا کہ جراثیم نیچے بیج تک نہ پہنچ سکیں۔ مزید یہ کہ بیج کا چھلکا سخت ہو جائے۔

12۔ فصل برداشت کرنے سے دو ہفتہ قبل پانی لگانا بند کر دیں۔

13۔ برداشت کے بعد آلو مناسب جگہ پر رکھیں اور دھوپ اور بارش سے بچائیں۔

14۔ زخمی آلو علیحدہ نکالیں اور ان کو بیج کے طور پر استعمال نہ کریں۔

15۔ بیج کو چھانٹی کے لئے ایک سائز کو علیحدہ کر لیں اور اچھے طریقہ سے بوریوں میں بند کر لیں۔

16۔ ذخیرہ کرنے سے پہلے یہ یقین کر لیں کہ آلو گیلے تو نہیں اور ان کو خشک کر لیں۔

17۔ بیج کو وقت پر سرد خانے بھجوائیں اور گرمی نہ لگنے دیں۔

18۔ سٹور میں لے جاتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ آلو چوٹ لگنے سے محفوظ رہیں۔

19۔ ضائع شدہ آلو مناسب طریقہ سے تلف کریں۔

(ماخوذ پندرہ روزہ زراعت نامہ لاہور 15 تا 31 جنوری 2002ء)

(مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے ساتھ

طلباء جامعہ احمدیہ UK کی دوسری اردو کلاس

رپورٹ: عبدالسلام ظافر صاحب

جامعہ احمدیہ یو کے کی دوسری اُردو کلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ 6/فروری 2006ء کو بیت فضل لندن میں منعقد ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت کلاس کے اختتام پر بچوں کو مژدۂ جانفزا عطا فرمایا کہ جامعہ یو۔کے کی اگلی کلاس جامعہ کیمپس میں منعقد ہو گی۔ بچے اور سٹاف سبھی بہت خوش تھے۔ اور اسی وقت سے اس مبارک دن کا بڑی بے تابی سے انتظار تھا۔

چنانچہ 6 2/مارچ کو ایک بج کر پندرہ منٹ پر پیارے آقا تشریف لے آئے۔ مکرم رفیق احمد صاحب حیات امیر جماعت احمدیہ یو۔کے ، خاکسار عبدالسلام ظافر (قائم مقام پرنسپل)، مکرم سید منصور شاہ صاحب نائب امیر یو۔کے، مکرم بشیر احمد اختر صاحب جنرل سیکرٹری اور جملہ سٹاف ممبران جامعہ نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت سب کو مصافحہ کا شرف بخشا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ کی اضافی بلڈنگ کی سائٹ کا معائنہ فرمایا اور چند امور کے متعلق دریافت فرمایا۔ مکرم امیر صاحب نے وضاحت کی۔

اس کے بعد حضور انور نے Language Lab کا معائنہ فرمایا۔ مکرم عبادہ بربوش صاحب استاذ العربی نے عربی اسباق کی تدریس کی باقاعدہ کمپیوٹر کی مدد سے Presentation دی۔ حضور پرنور نے مسرت اور اطمینان کا اظہار فرمایا۔ حضور انور نے لائبریری کا بھی معائنہ فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور جامعہ ہال میں تشریف لائے جہاں طلباء پیارے آقا کا بیتابی سے انتظار کر رہے تھے۔

حضور انور نے ایک بج کر تیس منٹ پر باقاعدہ اردو کلاس کا آغاز فرمایا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد بچوں نے اپنے اپنے مفوضہ پروگرام پیش کئے جس میں اقتباسات کتب حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے عربی اردو اور فارسی منظوم کلام نہایت خوش الحانی سے پیش کیا۔

حضور انور نے بچوں سے کچھ سوالات دریافت فرمائے اور ان کی رہنمائی فرماتے ہوئے انہیں زرّیں نصائح سے نوازا۔

یہ کلاس پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد ظہر کی نماز ادا کی گئی۔ نماز ظہر کے بعد حضور انور نے ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے جامعہ کے ڈائننگ ہال میں ظہرانہ تناول فرمایا۔ طلباء و سٹاف کو پیارے آقا کے ساتھ کھانا کھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ کھانے کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور نے ہوسٹل کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور کمال شفقت سے ہر طالبعلم کے کمرے میں تشریف لے گئے۔ بیشتر طلباء نے اپنے اپنے کمروں میں چھوٹی چھوٹی لائبریریاں سیٹ کر رکھی تھیں۔ اس پر حضور انور نے بہت ہی مسرّت کا اظہار فرمایا۔

یہ مبارک دن جامعہ احمدیہ یو۔کے کی تاریخ میں ایک عظیم یادگار دن تھا۔ طلباء و سٹاف پیارے آقا کو اپنے درمیان پا کر نہایت خوش و خرم اور بجا طور پر نازاں تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پونے چار بجے جامعہ سے روانہ ہوئے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو ہر آن صحت و سلامتی کے ساتھ اپنی حفظ و امان میں رکھے اور قدم قدم پر تائید و نصرت سے نوازتا چلا جائے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 مئی 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65524 میں کشور طارق

زوجہ سید حمید طارق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برٹش ہومز راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع بحریہ ٹاؤن مالیتی -/160000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/21000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور -/448.284 گرام مالیتی -/569545 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کشور طارق گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان وصیت نمبر 49694 گواہ شد نمبر 2 انصار احمد وصیت نمبر 36724

مسل نمبر 65525 میں ناصر احمد خان

ولد میاں محمد صادق مرحوم قوم لکھیر پیشہ کاروبار عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 40 x 24 مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ سکوٹر مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ تقریباً -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد خان گواہ شد نمبر 1 ساجد ستار ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد ولد مرز عبدالقیوم

مسل نمبر 65526 میں قرۃ العین

بنت ناصر احمد خان قوم لکھیر پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ساجد ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 65527 میں صبیحہ ناصر

بنت ناصر احمد خان قوم لکھیر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ساجد ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 65528 میں شمیم ناصر

زوجہ ناصر محمود کھوکھر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک فرحان علی چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود کھوکھر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی

مسل نمبر 65529 میں مدیحہ ناصر

بنت ناصر محمود کھوکھر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/7100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود کھوکھر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی

مسل نمبر 65530 میں بلال احمد دانش

ولد نثار احمد ناصر مرحوم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ والد مرحوم کی طرف سے 5 مرلہ پلاٹ واقع اسد ٹاؤن مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد دانش گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 47763 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید اختر ولد چوہدری ظہیر الدین مرحوم

مسل نمبر 65531 میں بشریٰ خانم

زوجہ چوہدری علی اسداللہ قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000+5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار+جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ خانم گواہ شد نمبر 1 علی اسداللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں محمود احمد ولد میاں محمد عبدالقیوم

مسل نمبر 65532 میں فرناز احمد

زوجہ ڈاکٹر ارشد احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید پوری گیٹ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/290000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے جس میں سے -/11000 روپے ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6050 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرناز احمد گواہ شد نمبر 1 ارشد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد ولد چوہدری عبدالستار

مسل نمبر 65533 میں زینب ودود

بنت خواجہ عبدالودود روحی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زینب ودود گواہ شد نمبر 1 محمود الیاس چغتائی ولد محمد الیاس چغتائی گواہ شد نمبر 2 عاصم احمد ولد خواجہ عبدالحنان

مسل نمبر 65534 میں مقبول احمد شاہد

ولد بشیر احمد قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقبول احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد اکرام الحق عباسی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خورشید ولد بشیر احمد

مسل نمبر 65535 میں قاضی عبدالباسط

ولد قاضی عبدالغنی قوم گوندل پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/3800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاضی عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خان ولد عبدالرشید خان کوثر گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 65536 میں فائزہ عندلیب

بنت مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھنگی محلہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ عندلیب گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 47763 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید اختر ولد چوہدری ظہیر الدین مرحوم

مسل نمبر 65537 میں مبشرہ طیبہ

زوجہ ظفر اقبال خالد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ فوجیانوالہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24700 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔3۔بھینس ایک عدد مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔4۔سلائی مشین ایک عدد مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3381 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 رستم علی ولد احمد علی گواہ شد نمبر 2 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890

مسل نمبر 65538 میں نسیم اختر

زوجہ چوہدری مختار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ علی پور نمبر 2 اوکارہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری مختار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 65539 میں زاہد محمود

ولد ارشاد الحق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2004ء ساکن کوٹ امیر علی شاہ اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد محمود گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 65540 میں طالب حسین کوکب

ولد محمد علی قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 2003ء ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ورکر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طالب حسین کوکب گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 65541 میں شیخ اسرار احمد

ولد شیخ مشتاق احمد قوم شیخ پیشہ دوکاندار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ علی پور نمبر 2 اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی 4 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ اسرار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ وصیت نمبر 26639 گواہ شد نمبر 2 شیخ مشتاق احمد والد الموصی

مسل نمبر 65542 میں روبینہ اسرار

زوجہ شیخ اسرار احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت سلائی / جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ اسرار گواہ شد نمبر 1 شیخ اسرار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ وصیت نمبر 25639

مسل نمبر 65543 میں بشیراں بیگم

بیوہ چوہدری محمد صادق مرحوم قوم وٹو پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔2۔ترکہ خاوند مکان 5 مرلہ 6 سرسائی واقع اوکاڑہ شہر کا 1/8 حصہ اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔3۔طلائی زیور 3 ماشہ مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 عمران سہیل ولد چوہدری محمد صادق مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری عامر سہیل ولد چوہدری محمد صادق مرحوم

مسل نمبر 65544 میں خلیل احمد

ولد محمد عبداللہ پیشہ ملازمت عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بھینس 2 عدد مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ ایک عدد پلاٹ کراچی (ابھی بک کروایا ہے) ادائیگی -/100000 روپے۔ تا حال رجسٹری نہیں ہوئی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65545 میں عبدالقدیر بلوچ

ولد محمد شریف بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع فلور ملز نو کوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدیر بلوچ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد بلوچ ولد عبدلرحیم مرڈانی بلوچ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65546 میں غلام مصطفٰے

ولد بشیر احمد چوہدری قوم ملہی جٹ پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع فلور ملز نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مصطفٰے گواہ شد نمبر 1 شیم احمد طاہر ولد بشیر احمد آرائیں گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65547 میں شمیم احمد طاہر

ولد بشیر احمد آرائیں مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع فلور مل نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد قریشی وصیت نمبر 30818 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65548 میں رانا نصیر احمد

ولد رانا حبیب احمد قوم رانا راجپوت پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکان (ورکشاپ) مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت مالک ورکشاپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد قریشی وصیت نمبر 30818 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65549 میں منصورہ بیگم

زوجہ چوہدری رفیق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری مبارک احمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/84700 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/330000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری رفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65550 میں فائزہ

بنت چوہدری رفیق احمد قوم کاہلوں پیشہ فارغ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری مبارک احمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد چوہدری رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65551 میں فوزیہ

بنت چوہدری رفیق احمد قوم کاہلوں پیشہ فارغ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری مبارک احمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر 65552 میں رشیدہ بیگم

زوجہ چوہدری مبارک احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری مبارک احمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 58 گرام مالیتی -/70180 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65553 میں حلیم احمد انجم سندھو

ولد چوہدری شریف احمد سندھو جٹ قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حلیم احمد انجم گواہ شد نمبر 1 چوہدری نسیم احمد سیفی ولد چوہدری شریف احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محفوظ احمد عابد

مسل نمبر 65554 میں مختار احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ

بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بائیسکل مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مختار احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ثاقب ولد نصیر احمد کاہلوں

مسل نمبر 65555 میں مسعود احمد

ولد سعید احمد قوم ککے زئی افغانی پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ وراثتی مکان ایک کنال واقع دارالعلوم وسطی مالیتی اندازاً -/4000000 روپے اس میں میرے علاوہ چھ بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ بصورت تجارت+ کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 حافظ طارق مسعود رضا ولد مسعود احمد خان

مسل نمبر 65556 میں محمودہ مسعود

زوجہ مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 300-46 گرام مالیتی -/52411 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ مسعود گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 65557 میں جمیلہ اختر

بیوہ مرزا محمد آصف مرحوم قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔از ترکہ خاوند موصیہ نقد رقم -/800000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 130-55 روپے مالیتی -/62847 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ اختر گواہ شد نمبر 1 مرزا امجد آصف ولد مرزا محمد آصف مرحوم گواہ شد نمبر 2 مرزا عاطف آصف ولد مرزا محمد آصف

مسل نمبر 65558 میں محسن احمد قریشی

ولد محمد اکرم عمر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم عمر ولد موصی وصیت نمبر 21723 گواہ شد نمبر 2 فائز احمد قریشی ولد محمد اکرم عمر

مسل نمبر 65559 میں فائزہ بشارت

بنت راجہ بشارت احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی توزین مالیتی -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ بشارت گواہ شد نمبر 1 راجہ بشارت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحنان ولد اللہ رکھا مرحوم

مسل نمبر 65560 میں مبشر احمد قمر

ولد غلام رسول مرحوم قوم چوہان پیشہ واقف زندگی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ اڑھائی مرلہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4705 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد قمر گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد ولد محمد اختر

مسل نمبر 65561 میں عبدالمجید

ولد چوہدری عبدالقدیر قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ واقع احمد نگر اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 حامد احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد عبدالمجید

مسل نمبر 65562 میں امتہ الشکور

زوجہ عبدالمجید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر............ بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حامد احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 65563 میں ذکیہ ملاحت

بنت عبدالمجید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ ملاحت گواہ شد نمبر 1 حامد احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید والد موصیہ

مسل نمبر 65564 میں حامد احمد

ولد عبدالمجید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید والد موصی

مسل نمبر 65565 میں عبدالرزاق

ولد عبدالمجید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 1 حامد احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد عبدالقدیر

مسل نمبر 65566 میں صغیرہ تبسم

بنت حبیب احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر......... بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صغیرہ تبسم گواہ شد نمبر 1 طاہر کریم ولد محمد حسین حیدر گواہ شد نمبر 2 محمد احسان ولد محمد یوسف

مسل نمبر 65567 میں رفیعہ نسرین

بیوہ سلیم احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ 3۔ ترکہ خاوند مکان 5 مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی احد مالیتی اندازاً -/300000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفیعہ نسرین گواہ شد نمبر 1 طاہر رحمان ولد سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 65568 میں خرم شہزاد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم بٹ ولد محمد اسلم بٹ مرحوم گواہ شد نمبر 2 یحیٰ عدنان ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 65569 میں وسیم احمد

ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد محمد یٰسین گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم بٹ ولد محمد اسلم بٹ مرحوم

مسل نمبر 65570 میں علی رضا

ولد اعجاز احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی رضا گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 امتیاز عمر ولد اعجاز احمد خان

داخلہ پریپ کلاس

(نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی میں پریپ کلاس کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 14-15 اپریل 2007ء کو ہوگا۔ داخلہ فارم آفس سے دستیاب ہونگے۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ فارم 11 تا 31 مارچ 2007ء جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ پریپ کلاس میں داخلہ کیلئے طلباء وطالبات کی عمر 31۔ مارچ 2007ء تک ساڑھے چار تا چھ سال ہونی چاہئے۔ تحریری امتحان اور انٹرویو درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہونگے۔

1۔ قاعدہ+تحریری امتحان مورخہ 14۔ اپریل صبح 7 بجے

2۔ انٹرویو (پہلا گروپ) 15۔ اپریل صبح 7 تا 11:30 بجے

انٹرویو (دوسرا گروپ) 15۔ اپریل صبح 11:30 بجے

تحریری اور زبانی امتحان کیلئے سلیبس نوٹ فرمالیں۔

انگریزی: حروف تہجی Aa to Zz

اردو: حروف تہجی الف تا یے

حساب: گنتی 1 تا 20

قاعدہ: یسرنا القرآن صفحہ 1 تا 13

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے ثاقب محمود ابن مکرم خالد مقبول صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ کی ایک حادثہ میں ٹانگ ٹوٹ گئی تھی۔ آپریشن سے ٹانگ جوڑ دی گئی ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی اور مزید پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

موبائل نمبر: 0334-4090620

(مینیجر روزنامہ الفضل)

آندرے میری ایمپیئر

1775ء تا 1836ء

آندرے میری ایمپیئر 20 جنوری 1775ء میں فرانس کے ایک شہر لیوں میں پیدا ہوا۔ اس وقت انقلاب فرانس کی وجہ سے معاشی اور سیاسی بے چینی عام تھی۔ اس وقت لیوں فرانس کا ایک اہم تجارتی مرکز تھا۔ آندرے کا والد ریشم کا ایک مشہور اور کامیاب تاجر تھا۔ آندرے ایک حساس نوجوان تھا اور اس کا اپنے باپ کے ساتھ بہت پیار تھا۔ اس کے باپ نے ابتدائی عمر میں ہی اسے لاطینی اور یونانی تعلیمات سے روشناس کرایا۔ آندرے جونہی لکھنے اور پڑھنے کے قابل ہوا تو دیگر علوم کے مقابلے میں اس نے سب سے زیادہ دلچسپی ریاضی میں محسوس کی۔ وہ اکثر اوقات کنکروں اور پتھروں کی مدد سے حسابی مسائل سلجھاتا نظر آتا تھا۔ جلد ہی وہ اکثر حسابی مسائل کو الجبرے اور جیومیٹری کی مدد سے سلجھانے کے قابل ہو گیا۔

ایمپیئر نے 1823ء میں برقی رو کے بہاؤ کے اثرات سے متعلق اپنی بڑی دریافتوں کو یکجا کر کے ایک تصنیف کی شکل دی اور بجلی اور مقناطیسیت کے متعلق اپنے نظریات کا پرچار کیا۔ اگرچہ یہ علمی کام ایٹم کی برقی ماہیت کی دریافت سے ستر سال قبل ہو چکا تھا لیکن پھر بھی ایمپیئر کا کام ایک حیرت انگیز کاوش تھی۔ ایمپیئر نے یہ وضاحت کی کہ مستقل مقناطیس میں مقناطیسیت کی موجودگی سالماتی بجلی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

ایمپیئر کی ہرنئی دریافت نے اس کی شہرت میں مزید اضافہ کیا۔ جیمز کلرک میکسویل نے دوقسم کی برقی رو کے مابین میکانکی عمل میں ایمپیئر کی ریاضیاتی اور طبیعی توضیحات کو ہماری تاریخ کی روشن ترین کاوشیں قرار دیا۔ جیمز میکسویل، ایمپیئر کو برقیات کا نیوٹن کہتا تھا۔ اس عظیم سائنسدان کے تجرباتی وجدان کے اعزاز میں بجلی کی بنیادی اکائی کا نام ایمپیئر رکھ دیا گیا اور وہ آلہ جس کی مدد سے بجلی کے بہاؤ کی پیمائش کی جاتی ہے۔ ایم میٹر کہلاتا ہے۔ یہ ایمپیئر میٹر کا مخفف ہے۔

ایک عائلی مسئلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 30 مئی 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

''اب اس ضمن میں ایک اور مسئلہ جو آجکل عائلی مسئلہ رہتا ہے اور روزانہ کوئی نہ کوئی اس بارہ میں توجہ دلائی جاتی ہے بچیوں کی طرف سے کہ سسرال یا خاوند کی طرف سے ظلم یا زیادتی برداشت کررہی ہیں۔ بعض دفعہ لڑکی کو لڑکے کے حالات نہیں بتائے جاتے یا ایسے غیر واضح اور ڈھکے چھپے الفاظ میں بتایا جاتا ہے کہ لڑکی یا لڑکی کے والدین اس کو معمولی چیز سمجھتے ہیں لیکن جب آپ بیچ میں جائیں تو ایسی بھیانک صورتحال ہوتی ہے کہ خوف آتا ہے۔ ایسی صورت میں بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ لڑکا تو شرافت سے ہمدردی سے بچی کو، بیوی کو گھر میں بسانا چاہتا ہے لیکن ساس یا نندیں اس قسم کی سختیاں کرتی ہیں اور اپنے بیٹے یا بھائی سے ایسی زیادتیاں کرواتی ہیں کہ لڑکی بیچاری کے لئے دو ہی راستے رہ جاتے ہیں یا تو وہ علیحدگی اختیار کرلے یا پھر تمام عمر اس ظلم کی چکی میں پستی رہے اور یہ بھی بات سامنے آئی ہے کہ بعض صورتوں میں جب اس قسم کی زیادتیاں ہوتی ہیں، جب لڑکی کے پاس بحیثیت بہو اختیارات آتے ہیں تو پھر وہ ساس پر بھی زیادتیاں کر جاتی ہیں اور اس پر ظلم شروع کردیتی ہے۔ اس طرح یہ ایک شیطانی چکر ہے جو ایسے خاندانوں میں جو تقویٰ سے کام نہیں لیتے جاری رہتا ہے۔ حالانکہ نکاح کے وقت جب ایجاب وقبول ہوتا ہے تقویٰ اور قول سدید کے ذکر والی آیات پڑھ کر اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے اور ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ ایسا جنت نظیر معاشرہ قائم کرو اور ایسا ماحول پیدا کرو کہ غیر بھی تمہاری طرف کھنچے چلے آئیں۔ گو چند مثالیں ہی ہوں گی جماعت میں لیکن بہرحال دکھ دہ اور تکلیف دہ مثالیں ہیں۔ اب یہ جو آیت جس کی تشریح ہو رہی ہے یہ بھی نکاح کے موقع پر پڑھی جانے والی آیات میں سے ایک آیت ہے۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ ہر بات سے پہلے، ہر کام سے پہلے سوچ کہ اس کا انجام کیا ہوگا اور جو کام تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔ خیال ہوتا ہے زیادتی کرنے والوں کا کہ ہمیں کوئی نہیں دیکھ رہا۔ ہم گھر میں بیٹھے کسی کی لڑکی پر جو مرضی ظلم کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے تو پھر یہ اگر خیال دل میں رہے کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے اور اللہ کو اس کی خبر ہے تو حضور (حضرت خلیفۃ المسیح الاول) فرماتے ہیں کہ ان برائیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی گھرانہ خاوند ہو یا بیوی، ساس ہو یا بہو، نند ہو یا بھابھی تقویٰ کی راہوں پر قدم مارنے والی اور ایک حسین معاشرہ قائم کرنے والی ہوں''۔

(روزنامہ الفضل 12راگست 2003ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

خبریں

بھارتی رویے میں نرمی ہے مسئلہ کشمیر جلد حل ہو جائیگا

میر واعظ عمر فاروق نے کہا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر پر صدر جنرل مشرف کے چار نکاتی ایجنڈے کی حمایت کرتے ہیں اور امید ہے کہ بھارت بھی اسے مثبت نظر سے دیکھے گا۔ بھارت کے رویے میں فرق ہے اور توقع ہے کہ جلد مسئلہ کشمیر حل ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت اور پاکستان ہی نہیں بلکہ مقبوضہ کشمیر اور آزاد کشمیر کو بھی مذاکرات میں شامل کرنا ہوگا۔ میر واعظ نے کہا کہ ان کے دورہ پاکستان کا مقصد کشمیر کے مسئلے کے حل میں کشمیری عوام کو نمائندگی دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سے زیادہ بھارت سے بات چیت کی ضرورت ہے۔

پاک افغان سرحد پر غیر قانونی آمدورفت ختم کردینگے

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاک افغان سرحد پر بے قاعدہ آمدورفت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ہر قسم کی آمدورفت کیلئے قانونی دستاویزات کا ہونا لازمی ہوگا۔ غیر قانونی طور پر سرحد پار کرنے والوں اور پاکستان کی سرزمین پر پناہ لینے والے دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان بھی اپنے علاقے سے بڑے دہشت گردوں کے پاکستان میں داخلے کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرے۔

امریکہ نے پہلا جنگی بحری جہاز بھارت کے حوالے کردیا

بھارت نے امریکہ سے پہلا جنگی بحری جہاز حاصل کرلیا ہے بھارتی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق لینڈنگ پلیٹ فارم ڈک 14 کے طور پر جانے والا ٹرنیٹون نامی جنگی بحری جہاز کے حصول سے بھارت کی میری ٹائم فورسز کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا اور اسے بھارت، امریکہ تعلقات کیلئے اہم سنگ میل قرار دیا جارہا ہے۔ امریکہ کی طرف سے بھارت کو فراہم کیا جانے والا جنگی بحری جہاز 17 ہزار ٹن وزنی ہے جو کہ بھارتی بحریہ کا دوسرا سب سے بڑا بحری جہاز ہے۔ جس کو مئی تک بھارتی بحریہ میں باضابطہ طور پر شامل کرلیا جائے گا۔

شمالی کوریا دنیا کی چوتھی بڑی طاقت

شمالی کویا دنیا کی چوتھی بڑی فوجی قوت ہے۔ امریکہ کے محکمہ خارجہ کی رپورٹ کے مطابق شمالی کوریا کی مسلح افواج 12 لاکھ ہیں جس کی زیادہ تر تعداد جنوبی کوریا کی سرحد پر واقع غیر فوجی علاقے سے 65 کلومیٹر کے فاصلے پر متعین ہے بارہ لاکھ باقاعدہ افواج کے ساتھ ساتھ 50 لاکھ سے زیادہ ریزروفوج بھی ہے جبکہ خصوصی آپریشنز کیلئے ایک لاکھ فوج الگ ہے، فوج کا سب سے بڑا جزو زمینی افواج پر مشتمل ہے، جس کی عددی قوت 9 لاکھ 96 ہزار ہے، بری فوج کے پاس 38 سو بڑے جنگی ٹینک ہیں جبکہ 2270 بکتر بند گاڑیاں اور توپ خانے کے گیارہ ہزار 220 یونٹ ہیں نیوی میں 48 ہزار فوجی ہیں اور اس کے پاس 430 لڑاکا بحری جہاز اور 40 آبدوزیں ہیں جن میں سے 26 حملہ آور آبدوزیں ہیں ان کے علاوہ 340 امدادی بحری جہاز بھی بحریہ کا حصہ ہیں۔ شمالی کوریا کی ائیر فورس زیادہ اہمیت کی حامل ہے جس کے فوجیوں کی تعداد ایک لاکھ 3 ہزار ہے۔ فضائیہ کے پاس 850 لڑاکا طیارے اور 820 امدادی طیارے اور ہیلی کاپٹر ہیں۔ شمالی کوریا کا سب سے خوفناک اسلحہ خانہ اس کے میزائل ہیں جن میں ''نوڈونگ'' نامی میزائلوں کی تعداد 100 سے زیادہ ہے جو 13 سو کلومیٹر تک مار کرسکتے ہیں جبکہ اتنی ہی مار والے ایک اور قسم کے میزائل ٹائے پوڈونگ 1 اور امریکہ، گوام اور الاسکا تک مار کرنے والے ٹاکے پوڈونگ 2 میزائل تیزی سے تیار کئے جارہے ہیں، شمالی کوریا کے پاس 13 ہزار توپ خانے کے اڈے ہیں اور امریکہ کا دعویٰ ہے کہ توپ خانے کا ہر چوتھا گولہ کیمیائی ہتھیاروں پر مشتمل ہے، امریکی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں کیمیائی اسلحے کا تیسرا بڑا ذخیرہ شمالی کوریا کے پاس ہے اور اس میں ہر قسم کے کیمیائی ہتھیار موجود ہیں۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ ایسی خواتین وحضرات جوان آسامیوں کیلئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

نمبر شمار	شعبہ	آسامی
1	نرسنگ	ڈائریکٹر نرسنگ، نرسنگ انسٹرکٹرز، وارڈن، نرسز
2	پیتھالوجی	لیبارٹری ٹیکنیشن، لیبارٹری اسسٹنٹ
3	ریڈیالوجی	ایکسرے ٹیکنیشن/ریڈیوگرافر، الٹراساؤنڈ ٹیکنیشن
4	Rehablitation	فزیوتھراپسٹ، کلینیکل سائیکالوجسٹ، فزیوتھراپی اسسٹنٹ
5	فارمیسی	ڈسپنسر

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:33

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

GRANUM HOMOEO CLINIC
موٹاپا دور کرنے کا کورس Weight Cut
جو بغیر نقصان کے آپ کو سمارٹ بناتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

ضرورت سیلزمین
جوس اور فریزی پاپ کی مارکیٹنگ کیلئے فیصل آباد سرگودھا اور جھنگ کے اضلاع میں پارٹ ٹائم فل ٹائم سیلزمینوں کی ضرورت ہے۔
ڈرائیونگ جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔
0300-7992321-047-6214434

بہترین مردانہ ورائٹی، گل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ: 0333-6550796

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

C.P.L 29-FD